POSTED BY DR. NASIR AHMAD SULTANI / NOVEMBER 25, 2011
http://al-ahmadiyyat.com/official/qalam-1-islam-aaii/

Four questions provide enough reason for people to leave Jama'at Ahmadiyyah Lahore

جماعت احمدیہ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ لوگ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو مجدد اور امام مہدی تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے کچھ ارشادات پیش خدمت ہیں۔ ان ارشادات کو مد نظر رکھتے ہوءے آپ سب سے چند سوالات ہیں۔ اور دنیا کہے گی وہ جاءز سوالات ہیں۔ وہ یہ کہ

ا۔ زیر عنوان خوشخبری دیکھ کر اپنے گریبان میں جھانکیں اور دیکھ کر اپنے آپ سے پوچھیں کہ کیا آپ دنیا کو یہ خوشخبری دینے کے قابل ہیں کہ اسلام کے پاس زندہ خدا ہے؟ جو آپ لوگوں کو بلاواسطہ ملہم کر رہا ہے یا کم سے کم یہ کہ آپ میں سے کوءی بھی یہ دعوی کر سکتا ہے کہ وہ بلاواسطہ ملھم کو دیکھ رہا ہے؟؟؟ ہر گز نہیں۔ تو پھر یہ جھوٹی جماعت چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟

۲۔ زیر عنوان موسی کا طور دیکھ کر اپنے گریبان میں جھانکیں اور دیکھ کر اپنے آپ سے پوچھیں کہ کیا آپ دنیا کو یہ خوشخبری دینے کے قابل ہیں کہ اسلام کے پاس موسی کا طور ہے جہاں اس وقت بھی خدا بول رہا ہے؟ ہر گز نہیں ۔ تو پھر یہ جھوٹی جماعت چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟ اگر نہیں چھوڑتے تو تم مردہ پرست ہو اور مردار کھانے میں کیا لذت؟؟؟ اگر تمہیں مردار کھانے میں لذت آ رہی ہے تو تمہاری حالت مردار کھانے والی گدھوں سے مشابہ ہے ۔

۳۔ زیر عنوان نور کے چشمے دیکھ کر اپنے گریبان میں جھانکیں اور دیکھ کر اپنے آپ سے پوچھیں کہ کیا آپ دنیا کو یہ نور کے چشمے دینے کے قابل ہیں کہ اسلام کے ماننے سے نور کے چشمے میرے اندر بہہ رہے ہیں اور محض محبت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے وہ اعلیٰ مرتبہ مکالمہ الٰہیہ اور اجابت دعاؤں کا مجھے یا میرے امیر صاحب کو حاصل ہے؟؟؟ ہرگز نہیں۔ تو پھر یہ جھوٹی اور بے برکت جماعت چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟

۴۔ جب یہ سب کچھ ہی تمہیں حاصل ہی نہیں اور یقیناً حاصل نہیں۔ تم بھی، تمہارے اردگرد موجود لوگ بھی اور تمہارے امیر صاحب بھی اس صراط مستقیم سے محروم ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمایا تو دنیا کو کس منہ سے صراط مستقیم کی طرف دعوت دے رہے ہو۔ جو خود اندھا ہے وہ دوسروں کو کیا راہ دکھاءے گا ؟؟؟ نہ خود دھوکہ میں رہو اور نہ ہی دنیا کو دھوکہ دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خوشخبری

زندہ مذہب وہ ہے جس کے ذریعہ زندہ خدا ملے۔ زندہ خدا وہ ہے جو ہمیں بلاواسطہ ملہم کر سکے اور کم سے کم یہ کہ ہم بلاواسطہ ملہم کو دیکھ سکیں۔ سو میں تمام دنیا کو خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ زندہ خدا اسلام کا خدا ہے۔

(311 صفحہ 2 مجموعہ اشتہارات، جلد)

موسیٰ کا طور

میں دیکھ رہا ہوں کہ بجز اسلام تمام مذہب مردے ان کے خدا مردے اور خود وہ تمام پیرو مردے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق ہو جانا بجز اسلام قبول کرنے کے ہرگز ممکن نہیں۔ ہرگز ممکن نہیں۔ اے نادانو تمہیں مردہ پرستی میں کیا مزا ہے۔ اور مردار کھانے میں کیا لذت۔ آؤ میں تمہیں بتلاؤں کہ زندہ خدا کہاں ہے اور کس قوم کے ساتھ ہے وہ اسلام کے ساتھ ہے اسلام اس وقت موسیٰ کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے۔ وہ خدا جو نبیوں کے ساتھ کلام کرتا تھا اور پھر چپ ہو گیا آج وہ ایک مسلمان کے دل میں کلام کر رہا ہے۔

(61 ضمیمہ انجام آتھم، صفحہ)

نور کے چشمے

میں صرف اسلام کو سچا مذہب سمجھتا ہوں اور دوسرے مذاہب کو باطل اور سراسر دروغ کا پتلا خیال کرتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ اسلام کے ماننے سے نور کے چشمے میرے اندر بہہ رہے ہیں اور محض محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے وہ اعلیٰ مرتبہ مکالمہ الٰہیہ اور اجابت دعاؤں کا مجھے حاصل ہوا ہے جو کہ بجز سچے نبی کے پیرو کے اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکے گا۔۔۔اور مجھے دکھلایا گیا اور سمجھایا گیا ہے کہ دنیا میں فقط اسلام ہی حق ہے اور میرے پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ سب کچھ بہ برکت پیروی حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم تجھ کو ملا ہے۔

(275 آئینہ کمالات اسلام، صفحہ)

صراط مستقیم

صراط مستقیم فقط دین اسلام ہے اور اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ وافضل سب نبیوں سے اور اتم واکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں۔ جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں۔ اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن شریف سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے۔

(557 صفحہ 4 براہین احمدیہ جلد)

جماعت احمدیہ ﴿مرزا محمود احمد صاحب﴾ نے یہ امور اپنی ویب سائٹ پر ان عناوین کے تحت شاءع کر رکھے ہیں نے ان کو بھی دعوت حق دی ہے۔ اللہ سب کو حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرماءے۔ آمین۔ ۔ میں

ان سے رہیں وہ لغو دیں ہے جس میں فقط قصہ جات ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔۔۔۔۔۔۔
پر نفقد قصوں پہ سارا دیں کی سچاءی کا انحصار صد حیف اس زمانہ میں قصوں پہ ہے مدار الگ جو سعید الصفات ہیں جس کو تلاش ہے کہ ملے اس کو کردگار پس یہ خداءے قصہ خداءے جہاں نہیں معجزات کا کچھ بھی نشاں نہیں تا ہووے شک وشبہ سبھی اس کا تو فرض ہے کہ وہ ڈھونڈے خدا کا نور اس کے لءے حرام جو قصوں پہ ہو نثار

قصوں سے پاک ہونا کبھی تاوہ جناب عزوجل میں قبول ہو تااس کے دل پہ یقیں کانزول ہو اس کے دل سے دور سچ جانو یہ طریق سراسر محال ہے کیامجال ہے

﴿براہین احمدیہ حصہ پنجم، نصرت الحق صفحہ ۵،۴۔روحانی خزاءن جلد۲۱ صفحہ ۱۴،۱۵﴾

Awaaz aa rahi hei ye phonograph se

آءیں اور اللہ کے مقرر کردہ نماءندہ ناصر احمد سلطانی امیر جماعت احمدیہ ﴿حقیقی﴾ کو مجدد وقت تسلیم کرکے وہ سب کچھ پالیں جو کسی بھی زندہ مذہب کا مقصد ہے۔